10.2- وادئ سندھ کی تہذیب

ہندوستان کی قدیم تہذیب ہڑپہ تہذیب یا وادئ سندھ کی تہذیب کے نام سے جانی جاتی ہے۔ یہ تہذیب 4000 قبل مسیح سے 1750 قبل مسیح کے دوران موجود تھی۔ 1921 ء میں کی ہوئی کھدائیوں کے نتیجے میں مغربی پنجاب (موجودہ پاکستان) میں دریائے راوی کے کنارے اس تہذیب کو دریافت کیا گیا۔ یہ تہذیب شمال میں جموں سے جنوب میں مہاراشٹرا تک اور مغرب میں بلوچستان سے مشرق میں میرٹھ تک پھیلی ہوئی تھی۔

10.2.1- ہڑپہ کا تمدن۔شہریانا

شکل۔10.1 : ہڑپہ شہر

موجودہ دور میں شہروں میں مسلسل وسعت کے اسباب کے بارے میں غور کیجئے۔

موہنجودارو (موہنجودارو کے معنی مُردوں کا شہر)، ہڑپہ، چانودارو، لوتھل، کالی بنگن وغیرہ ہندوستان کے پہلے شہریانے کے نتیجے میں وجود میں آئے شہر تھے۔ یہ بات یاد رکھی جانی چاہیے کہ شہر اسی وقت وجود میں آتے ہیں جب زراعت ترقی کرتی ہے اور فاضل زرعی پیداوار موجود ہوتی ہے۔ 'موہنجودارو' شہر دریائے سندھ کے کناروں پر تعمیر ہوا۔ ہڑپہ شہر پنجاب میں دریائے راوی کے کناروں پر آباد ہوا۔ کالی بنگن جس کی دریافت بعد کی کھدائیوں میں ہوئی راجستھان میں واقع ہے۔ اس کے علاوہ بعد کی کھدوائیوں میں کئی چھوٹے بڑے قصبات دریافت کئے گئے۔ یہ تمام شہر 950۔میل طویل مماثل تعمیر ساخت میں شمال سے جنوب میں تعمیر کئے گئے تھے۔ تمام تعمیرات کو دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ وہ باقاعدہ منصوبہ بندی کے ساتھ تعمیر کئے گئے ہیں۔ اہم گلیاں شمالاً جنوباً ہیں اور ان کو جوڑنے والی چھوٹی گلیاں شرقاً غرباً بنائی گئی ہیں۔ انہیں ہوا کے چلنے اور صفائی کے پیش نظر اس طرح بنایا گیا۔ گلیوں میں ایک مشترک کنویں کے علاوہ اکثر مکانات میں ان کے اپنے ذاتی کنویں اور حمام موجود تھے۔

10.2.2- گندے پانی کی نکاسی کا نظام

ان شہروں میں منصوبہ بند انداز میں گندے پانی کی نکاسی کے لیے نالیوں کی تعمیر کی گئی تھی۔ یہ نالیاں رہائشی علاقوں سے گلیوں میں واقع بڑے نالے میں جاملتی تھیں۔ گلیوں میں مین ہول موجود ہوتے تھے جہاں رہائشی مکانات کی نالیاں ملتی تھیں۔ گندے پانی کی نکاسی کا یہ منفرد نظام کسی اور قدیم تہذیب میں نہیں پایا گیا۔

10.2.3- شہری تعمیرات

ان تعمیرات میں سب سے قابل ذکر موہنجودارو میں پایا گیا عظیم حمام ہے۔ اسکی لمبائی شمال سے جنوب تک 55 میٹر ہے اور مشرق سے مغرب تک چوڑائی 33 میٹر ہے۔ اسکی شمالی اور جنوبی سمتوں میں سیڑھیاں بھی موجود تھیں۔ ایسا لگتا ہے کہ عظیم حمام میں گرم پانی پہنچانے کا نظام بھی موجود تھا۔ ہڑپہ میں پایا گیا گودام ایک بڑی اور کشادہ عمارت تھی، اس کے علاوہ ان دو شہروں میں دستیاب اہم

تعمیرات میں میں قلعے اور ملازموں کے کوارٹر اہم تھے۔

شکل-10.2: ماتا دیوی کا مجسمہ

شکل-10.3 پشوپتی کی تصویر

شکل-10.4 عظیم حمام

عورتوں کے مجسمے یہاں کثیر تعداد میں دستیاب ہوئے ہیں۔ یہ تمام ماتا دیوی کے مجسمے ہیں جو فطرت اور توانائی کا ذریعہ سمجھے جاتے ہیں۔

ایک تصویر میں ایک مرد دیوتا کو دکھایا گیا ہے جو سینگ دار پگڑی پہنے ہوئے ہے جو کنول کے انداز میں نیم وا آنکھوں کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے۔ یہ تصویر تین چہروں والے پشوپتی، مہایوگی اور شیوا کو ظاہر کرتی ہے۔ بعض مہریں جن میں برج ثور، ہاتھی، ارنے بھینسا، سانپ، پیپل کے درخت، آگ اور پانی کی مہریں شامل تھیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ لوگ قدرتی مظاہر کی پرستش کرتے تھے۔ ہمیں اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ آج ہم جو ماحولیاتی تحفظ کے لیے اقدامات کر رہے ہیں وہ وادی سندھ کے لوگ چار ہزار سال قبل قدرتی مظاہر کی شکل میں کر رہے تھے۔

سوچیے

آپکے علاقے میں کن
دیوتاؤں کی پرستش ہوتی ہے؟

اپنی آموزش کی جانچ کیجیے۔

1۔ وادئ سندھ کے لوگوں کی تعمیراتی مہارتوں کے بارے میں لکھیے۔

2۔ وادئ سندھ کے لوگوں کے مذہبی حالات کو بیان کیجیے۔